بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقروض کا قرض کی ادائیگی کے لیے زکوٰۃ لینا

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے اوپر کافی قرضہ ہے، میری سیلری 28000 ہے، اور میرے 2 بچے ہیں۔ خاوند کماتے نہیں ہیں۔ کیا میں زکوٰۃ لے سکتی ہوں اپنے قرض کی ادائیگی کے لیے ؟۔

سائلہ: صوفیہ رشید، کشمیر

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ کے جو مصارف بیان فرمائے ہیں، ان میں سے ایک مصرف ”غارمین“ ہے۔ غارمین سے مراد ایسے مقروض لوگ ہیں جن کے تمام اثاثے ان کے قرضوں کی ادائیگی کے لیے ناکافی ہوں، یا اگر یہ لوگ اپنے اثاثوں سے قرض ادا کریں تو نصاب کے بہ قدر ان کے پاس مال باقی نہ رہے۔ آپ کی یہی صورتِ حال ہے تو بلاشبہ آپ بھی زکوٰۃ لینے کی حق دار ہیں۔

واللہ اعلم بالصواب

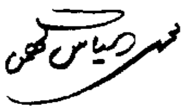

21-شعبان المعظم 1443ھ

25-مارچ 2022ء